احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 18- فروری 2000ء - 11 ذی قعدہ 1420 ہجری - 18- تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 40

دین مقصود ہونا چاہئے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا مقصود آخرت ہو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں غنا پیدا کر دیتا ہے اور اس کی طبیعت میں بشاشت پیدا کرتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے اور جس کا مقصود دنیا ہو اللہ اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے غربت رکھ دیتا ہے اور اس کی طبیعت میں گھٹن پیدا کرتا ہے اور اسے دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنی مقدر ہو۔

(جامع ترمذی کتاب القیامۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں۔ ان کے ساتھ وہ رأفت اور محبت کرتا ہے' چنانچہ خود فرماتا ہے۔ (اللہ تعالیٰ بندوں پر بڑی شفقت کرنے والا ہے)

یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا' اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں' مگر جو لوگ دنیا کی املاک و جائیداد کو اپنا مقصود بالذات بنا لیتے ہیں' وہ ایک خوابیدہ نظر سے دین کو دیکھتے ہیں' مگر حقیقی مومن اور صادق (-) کا یہ کام نہیں ہے۔ سچا (دین) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے' تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو' چنانچہ خود اللہ تعالیٰ اس للّٰہی وقف کی طرف ایماء کر کے فرماتا ہے۔ (جو بھی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے اور وہ نیک کام کرنے والا ہو تو اس کے رب کے ہاں اس کا بدلہ مقرر ہے اور ان لوگوں کو نہ آئندہ کے متعلق کسی قسم کا خوف ہو گا اور نہ وہ کسی سابق نقصان پر غمگین ہوں گے) اس جگہ (جو بھی اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دے) کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لباس پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان' مال' آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے۔ خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنا دے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 364)

امام الزمان سے بیعت کا فوری رد عمل

حضرت مولانا حکیم عبیداللہ بسمل صاحب کا خود نوشت واقعہ بیعت۔

"شب کو حضرت صاحب سے ایک مولوی عبدالرحیم صاحب... نے عرض کیا۔ کہ عبیداللہ کہتا ہے میری بیعت قبول فرمائی جائے۔ حضور اس وقت شہ نشین پر تشریف رکھتے تھے۔ حضرت صاحب نیچے تشریف لے آئے۔

اور بیعت قبول فرمائی۔ توبہ و استغفار کے بعد جب حضرت صاحب نے فرمایا۔ کہ میں حتی المقدور دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ تو میرا بدن لرز گیا۔ میں نے دل میں کہا یہ انوکھی بیعت ہے۔

اور بیعت ہے تو یہ ہے۔ کیونکہ میں اکثر جگہ بیعت کر چکا تھا۔ تو کسی بزرگ نے کہا کہو میں دل سے خاندان نقشبندیہ کی غلامی میں داخل ہو گیا ہوں۔ کسی نے کہا۔ میں خاندان عالیہ قادریہ کی غلامی میں داخل ہو گیا ہوں۔ کسی نے کہا۔ خاندان چشتیہ کی غلامی میں داخل ہو گیا ہوں۔ لیکن یہ جوا میری گردن پر کسی نے نہیں رکھا تھا۔ میرے نفس نے کہا۔ اے بسمل! کیا تو یہ بیعت اٹھا سکتا ہے؟ دل نے کہا بہت مشکل ہے۔ لیکن اب ہاتھ کا کھینچنا باعث ندامت ہے۔ رضینا بقضاء اللہ۔ اقرار کر دو کہ ہاں میں ایسا ہی کروں گا۔ بعد بیعت نماز عشاء تک میں خاموش بیٹھا رہا۔ اور دل میں ادھیڑبن کرتا رہا۔ کہ کیا میں اس بوجھ کو اٹھا سکتا ہوں یا نہیں؟ نماز پڑھی گئی۔ نماز پڑھنے کے بعد

میں نے جناب الٰہی میں دعا کی۔ کہ الٰہی مجھے توفیق عطا فرما۔ کہ اگر اور کچھ نہیں تو میں اس سلسلہ پر ثابت قدم ہی رہوں۔

(الحکم 7 مئی 1939ء ص 3)

وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ کا پہلا جلسہ تقسیم اسناد

انسٹی ٹیوٹ میں چھ زبانوں عربی' فرنچ' جرمن' چینی' سپینش' ڈچ کے 240 طلباء زیر تعلیم ہیں

ربوہ: 10- فروری 2000ء لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام لینگوئج انسٹی ٹیوٹ وقف نو ربوہ کی پہلی تقریب تقسیم اسناد مورخہ 10- فروری کو بیت نصرت کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے وقف نو بچوں اور بچیوں میں اسناد و انعامات تقسیم فرمائے۔ تقریب میں محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید' محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو' مکرم کرنل (ر) ایاز محمود احمد خان صاحب صدر عمومی اور دیگر احباب و خواتین نے شرکت فرمائی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم راجہ فاضل احمد صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ نے ادا کئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم قاری محمد عاشق صاحب انچارج مدرسۃ الحفظ نے کی۔ جس کے بعد عزیز صباح الظفر نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ترنم سے سنایا۔

مسلسل صفحہ 2 پر

رپورٹ لینگوئج انسٹی ٹیوٹ

مکرم راجہ فاضل احمد صاحب نے جو سیکرٹری وقف نو ربوہ ہونے کے علاوہ لینگوئج انسٹی ٹیوٹ وقف نو ربوہ کے انچارج بھی ہیں۔ سالانہ رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ وقف نو کی تحریک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے 1987ء میں فرمائی۔ اور والدین کو تلقین فرمائی کہ وہ بچے کی پیدائش سے پہلے بچوں کو خدا کی راہ میں وقف کریں۔ حضور ایدہ اللہ نے پانچ ہزار بچے مانگے۔ مگر بعد میں اس میں اضافہ فرما دیا اور آج 13 سال کے بعد 20 ہزار کے لگ بھگ بچے اس تحریک میں شامل ہو چکے ہیں۔ جن کا مستقبل میں دنیا بھر کی اقوام سے رابطہ ہو گا۔ انہوں نے بتایا کہ لوکل انجمن احمدیہ کے تحت قائم شدہ لینگوئج انسٹی ٹیوٹ کی یہ پہلی تقریب تقسیم اسناد ہے۔ اس کے تحت 6 غیر ملکی زبانیں سکھانے کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا۔ مکرم راجہ صاحب نے بتایا کہ حضور ایدہ اللہ نے بنیادی ماخذ عربی اور اردو کو قرار دیا ہے اور ان دونوں زبانوں کے علاوہ ایک اور زبان سیکھنا وقف نو بچوں کے لئے لازمی قرار دیا ہے۔ اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے تفصیلی ہدایات ارشاد فرمائیں۔ پاکستان کی مجلس شوریٰ میں بھی 1997ء میں یہ معاملہ پیش ہوا۔ حضور ایدہ اللہ نے خود ایم ٹی اے پر اردو کلاس جاری فرما کر فطری طریقہ تعلیم کو جاری فرمایا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت ربوہ میں واقفین نو بچوں کی تعداد سوا تین ہزار سے زائد ہے جو دنیا بھر میں کسی ایک شہر میں سب سے زیادہ ہے۔

راجہ صاحب نے بتایا کہ اس انسٹی ٹیوٹ کو جاری کرنے کے لئے کرنل ایاز خان صاحب صدر عمومی نے حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب مرحوم و مغفور سے خصوصی ہدایات لیں ان کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے اسی انداز کو برقرار رکھا ہے۔

اس انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح 11۔ مارچ 1998ء کو محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے فرمایا۔ کلاسوں کا باقاعدہ آغاز 22۔ مارچ سے ہوا ابتداء میں چار زبانوں کی تدریس شروع کی گئی۔ عربی میں 32 طلباء' فرنچ 16' ڈچ 17 اور چینی زبان میں 18 طلباء داخل کئے گئے بعد میں جرمن اور سپینش دو اور زبانوں کا بھی اضافہ کر دیا گیا۔ تمام کلاس رومز میں وال ٹو وال کارپٹ بچھایا گیا ہے۔ ہر کمرہ میں ٹی وی' وی سی آر یا وی سی پی ٹی وی ٹرالی' وائٹ بورڈ' متعلقہ زبانوں کی ایم ٹی اے کی کیسٹس۔ مختلف اقسام کے چارٹس آویزاں کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اساتذہ کرام کے لئے فرنیچر مہیا کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ میں ہفتہ میں تین دن یعنی ہفتہ تا سوموار بعد نماز عصر کلاسز ہوتی ہیں۔ کلاسز سے پہلے اسمبلی ہوتی ہے ایک سال کے اختتام پر تمام زبانوں کے بچوں کا امتحان لے کر ان کو اگلی کلاس میں ترقی دی گئی۔ جامعہ احمدیہ کے اساتذہ اور دوسرے مربیان کرام نے واقفین نو بچوں اور بچیوں کا امتحان لیا۔ مختلف زبانوں میں کامیاب ہونے والے بچوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

فرنچ میں 24 میں سے 20
جرمن میں 28 میں سے 27
ڈچ میں 12 میں سے 12
سپینش میں 15 میں سے 15
چینی میں 10 میں سے 9
عربی میں 22 میں سے 14

نئی کلاسز

رپورٹ میں بتایا گیا کہ نئی کلاسز کے اجراء کے لئے الفضل میں اعلان کروایا گیا۔ محلہ جات میں سرکلرز بھجوائے گئے جس کے نتیجے میں بھاری تعداد میں بچے داخلہ حاصل کرنے کے لئے آئے۔ لیکن کلاس رومز میں گنجائش کم ہونے کی وجہ سے درج ذیل تعداد میں نئے داخلے دیئے گئے ہیں۔

عربی۔ 37
فرنچ۔ 35
جرمن۔ 33
چینی۔ 15
سپینش۔ 38
کل تعداد۔ 158

اس طرح سے اب اس انسٹی ٹیوٹ میں بعد عصر دو کلاسیں ہوتی ہیں۔ سال اول اور سال دوم کی۔ دونوں کلاسوں میں طلباء و طالبات کی تعداد 240 ہے الحمدللہ آخر میں راجہ فاضل احمد صاحب نے صدر صاحب عمومی' وکیل اعلیٰ' وکیل وقف نو کا شکریہ ادا کیا نیز صدر محلہ دارالرحمت وسطی مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب اور محترم آفاق باجوہ صاحب کا شکریہ ادا کیا جو تعاون فرماتے رہے۔ اس کے علاوہ انسٹی ٹیوٹ کے اساتذہ کرام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا۔ جو بڑی محنت اور پابندی کے ساتھ' رضاکارانہ خدمت کرتے ہوئے تشریف لاتے رہے۔ ان اساتذہ کرام کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب' مکرم کیپٹن شمیم احمد صاحب' مکرم طارق سعید صاحب' مکرم عبدالحلیم صاحب' مکرم حافظ عبدالحی صاحب' مکرم محمد احمد فہیم صاحب' مکرم محمد اشرف اسحاق صاحب' مکرم عطاء العلیم صاحب' مکرم ذیشان احمد صاحب' مکرمہ مدیحہ صاحبہ اور مکرمہ شازیہ صاحبہ۔

مکرم راجہ صاحب نے بتایا کہ لینگوئج انسٹی ٹیوٹ دیکھنے کے لئے واقفین نو طلباء کے وفود آتے رہتے ہیں۔ گذشتہ سال ایک چینی غیر احمدی ڈاکٹر صاحب مسٹر زوون بنگ صاحب اور فرنچ کلچر سنٹر لاہور کے ڈائریکٹر مسٹر ایم اولیور لٹوینی بھی تشریف لائے۔ دونوں مہمانوں نے انسٹی ٹیوٹ کی کارکردگی کو بے حد سراہا۔

خطبہ استقبالیہ

مکرم کرنل (ر) ایاز محمود احمد خان صاحب

صدر عمومی نے اس موقع پر خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو رپورٹ پیش کی گئی ہے وہ ایک بہت ہی مختصر خاکہ ہے دراصل تو اس کے پیچھے ایک لمبی داستان ہے جس میں مکرم راجہ فاضل احمد صاحب انچارج انسٹی ٹیوٹ کی دن رات کی انتھک محنتیں شامل ہیں جس کی وجہ سے یہ انسٹی ٹیوٹ آج کامیابی کی اس منزل پر کھڑا ہے۔ مکرم صدر صاحب عمومی نے ناظر اعلیٰ صاحب وکیل اعلیٰ صاحب اور وکیل صاحب وقف نو کا خصوصی شکریہ ادا کیا کہ جب بھی ہمیں ضرورت پڑی انہوں نے فراخدلی سے ہماری مدد کی۔

ایک عظیم شخصیت کی یاد

محترم کرنل صاحب نے کہا کہ آج اس تقریب میں ہمیں ایک عظیم شخصیت کی یاد آ رہی ہے۔ میری مراد محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب سے ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ انہی کی کوششوں سے قائم ہوا اور ابتدائی رپورٹ انہوں نے ہی پیش کی تھی۔ ہمیں انتہائی دکھ ہے کہ وہ آج ہم میں موجود نہیں ہیں۔ وہ ایک عظیم مقام پر فائز ہو چکے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ ہمیں بھی اسی طرح کام کرنے کی توفیق ملے جس طرح صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کام کیا کرتے تھے۔

بعد ازاں مختلف زبانوں میں بچیوں اور بچوں کے پروگرام پیش کئے گئے۔ سپینش زبان میں نظم طاہرہ یاسمین' عاصمہ کنول' ساحر صدیق' فوزیہ نور' امتہ الولی طوبیٰ' سائرہ شریف۔ جرمن نظم نمبر1 جن بچیوں نے پیش کی ان کے نام یہ ہیں ساجدہ ابراہیم' آمنہ ارم' فائزہ کوکب' جرمن نظم نمبر2۔ درعدن ملیحہ احمد' صالحہ سطوت' عزیزہ مکرمہ صالحہ سطوت صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کی صاحبزادی ہیں۔ مکرم راجہ صاحب نے عزیزہ کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ صاحبزادہ صاحب کی وفات پر ابھی ایک ہفتہ بھی نہ گذرا تھا کہ بچی نے بڑے حوصلہ اور وقار کے ساتھ کلاس میں دوبارہ شمولیت شروع کر دی تھی۔ فرنچ نظم شیریں امتیاز' فرنچ گفتگو جہانزیب اور مشہود۔ چینی زبان میں سورہ فاتحہ کا ترجمہ جاوید الرحمان اور زوہیب طاہر۔ چینی گفتگو زدوہ عفت۔ ارفاع عفت۔ عربی قصیدہ قرۃ العین نزہت' سعدیہ تبسم' نادیہ تبسم' بینش نایاب۔

اس کے بعد محترم صاحبزاد مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کا خطاب

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس تقریب کو مبارک کرے۔ اب بچوں کا کام ہے کہ اس بنیاد کے اوپر اپنی دلچسپی سے زبان کی مہارت کو وسعت دیں۔ امید ہے کہ اساتذہ بھی ان کی مدد کریں گے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ گذشتہ خطبہ جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا ربوہ میں خاص طور پر بچے سلام کو رواج دیں۔ اور گالیوں سے اجتناب کریں۔ حضور نے فرمایا اس بارے میں زبانیں پاک کرنے کی تحریک چلائی جائے۔ حضور انور کی منشاء کے مطابق ربوہ کے ہر گلی کوچے میں واقفین نو بچے سلام کو رواج دیں اگر کسی بچے کو گالی دیتا دیکھیں تو اگر ممکن ہو سکے تو اس کو منع کریں۔ یا اطفال و خدام کے منتظمین کو اس کی اطلاع دیں۔ صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ ربوہ کے گلی کوچوں میں اصلاح کا عمل اب آپ ہی کے ذریعے مکمل ہو گا آپ کو چاہئے کہ زبانیں پاک کرنے اور سلام کو رواج دینے کی تحریک پر عمل کر کے دکھا دیں اور ربوہ میں وہ ماحول پیدا کر دیں جس کی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ امید کرتے ہیں۔ خدا آپ کو کامیاب کرے۔ آمین

آخر میں ساڑھے پانچ بجے کے قریب محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے دعا کرائی۔ جس کے بعد احباب اور خواتین کو الگ الگ انتظام کے تحت چائے پیش کی گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جوگ لینا یا اُداسا کھینچنا آساں نہیں
آتا ہے دھونی رمانا دربدر ہونے کے بعد
خاک سے کمتر سہی لیکن اے مصلحؔ کیا عجب
کیمیا بن جاؤں میں انکی نظر ہونے کے بعد
مصلح الدین راجیکی

قسط اول

تبرکات

حضرت مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مسیح موعود کی بیان کردہ تمثیلات

(تقریر جلسہ سالانہ 26 دسمبر 1946ء

پرندوں کی مہمان نوازی کی تمثیل

جب میں 1901ء میں ہجرت کر کے قادیان چلا آیا۔ اور اپنی بیوی اور بچوں کو ساتھ لایا۔ اس وقت میرے دو بچے محمد منظور عمر 5 سال عبدالسلام عمر ایک سال تھے پہلے حضرت مسیح موعود نے مجھے وہ کمرہ رہنے کے واسطے دیا۔ جو حضور کے اوپر والے مکان میں حضور کے رہائشی صحن اور کوچہ بندی کے اوپر والے صحن کے درمیان تھا۔ اس میں صرف دو چھوٹی چارپائیاں بچھ سکتی تھیں۔ چند ماہ ہم وہاں رہے۔ اور چونکہ ساتھ ہی کے برآمدہ اور صحن میں حضرت مسیح موعود معہ اہل خانہ رہتے تھے۔ اس واسطے حضرت مسیح موعود کے بولنے کی آواز سنائی دیتی تھی۔ ایک شب کا ذکر ہے۔ کہ کچھ مہمان آئے۔ جن کے واسطے جگہ کے انتظام کے لئے حضرت اماں جان حیران ہو رہی تھی کہ سارا مکان تو پہلے ہی کشتی کی طرح پر ہے۔ اب ان کو کہاں ٹھہرایا جائے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود نے اکرام ضیف کا ذکر کرتے ہوئے حضرت بیوی صاحبہ کو پرندوں کا ایک قصہ سنایا چونکہ ہم بالکل ملحقہ کمرے میں تھے۔ اور کواڑوں کی ساخت پرانے طرز کی تھی۔ جن کے اندر سے آواز باسانی دوسری طرف پہنچتی رہتی تھی۔ اس واسطے میں نے اس سارے قصہ کو سنا تمثیلاً فرمایا۔ دیکھو ایک دفعہ جنگل میں ایک مسافر کو شام ہو گئی۔ رات اندھیری تھی۔ قریب کوئی بستی اسے دکھائی نہ دی۔ وہ ناچار ایک درخت کے نیچے رات گزارنے کے واسطے بیٹھ رہا۔ اس درخت کے اوپر ایک پرند کا آشیانہ تھا۔ پرندہ اپنی مادہ کے ساتھ باتیں کرنے لگا۔ کہ دیکھو یہ مسافر جو ہمارے آشیانہ کے نیچے زمین پر آ بیٹھا ہے یہ آج رات ہمارا مہمان ہے اور ہمارا فرض ہے کہ اس کی مہمان نوازی کریں۔ مادہ نے اس کے ساتھ اتفاق کیا اور ہر دو نے مشورہ کر کے یہ قرار دیا کہ ٹھنڈی رات ہے۔ اور اس ہمارے مہمان کو آگ تاپنے کی ضرورت ہے اور تو کچھ ہمارے پاس نہیں ہم اپنا آشیانہ ہی توڑ کر نیچے پھینک دیں' تاکہ وہ ان لکڑیوں کو جلا کر آگ تاپ لے۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور سارا آشیانہ تنکا تنکا کر کے نیچے پھینک دیا۔ اس کو مسافر نے غنیمت جانا اور ان سب لکڑیوں اور تنکوں کو جمع کر کے آگ جلائی اور تاپنے لگا۔ تب درخت پر اس پرندوں کے جوڑے نے پھر مشورہ کیا کہ آگ تو ہم نے اپنے مہمان کو بہم پہنچائی۔ اور اس کے واسطے سینکنے کا سامان مہیا کیا۔ اب ہمیں چاہئے کہ اسے کچھ کھانے کو بھی دیں اور تو ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہم خود ہی اس آگ میں جا گریں۔ اور مسافر ہمیں بھون کر ہمارا گوشت کھالے۔ چنانچہ ان پرندوں نے ایسا ہی کیا۔ اور مہمان نوازی کا حق ادا کیا۔

زہر قاتل کی تمثیل

ضرورت ایمان کا اظہار کرتے ہوئے آپ نے زہر کی تمثیل دی۔ فرمایا تمام اعمال کی طرف حرکت صرف ایمان سے ہوتی ہے۔ مثلاً سم الفار (سنکھیا) کو اگر کوئی شخص طباشیر سمجھ لے۔ تو بلاخوف و خطر ماشوں تک کھا جائے گا۔ اگر یقین رکھتا ہو کہ یہ زہر قاتل ہے تو ہرگز اس کو منہ کے قریب بھی نہ لائے گا۔ حقیقی نیکی کے واسطے یہ ضروری ہے کہ خدا پر ایمان ہو۔

سانپ کے سوراخ کی تمثیل

فرمایا "تمام نتائج ایمان سے پیدا ہوتے ہیں چنانچہ سانپ کے سوراخ کو پہچان کر کوئی انگلی اس میں نہیں ڈالتا۔ جب ہم جانتے ہیں کہ ایک مقدار سٹرکینا کی قاتل ہے تو ہمارا اس کے قاتل ہونے پر ایمان ہے اور اس ایمان کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم اس کو منہ نہیں لگائیں گے۔ اور مرنے سے بچ جائیں گے۔"

پودوں کی تمثیل

جماعت لاہور کو نصیحت کرتے ہوئے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے اچھے اور برے پودوں کے محفوظ رکھنے اور تلف کرنے کی مثال بیان کی۔ فرمایا۔

"تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے۔ اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام روکاوٹوں کو دور کر دے گا۔ اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور اپنے کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا۔ اور ان کی حفاظت کرتا ہے اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے۔ مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں۔ اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں۔ ان کی مالک پرواہ نہیں کرتا۔ کہ کوئی مویشی ان کو آکر کھا جاوے۔ یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں پھینک دیوے۔ سو ایسے ہی تم بھی یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے۔ تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو۔ تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں بکریاں روز ذبح ہوتی ہیں۔ پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا۔ لیکن اگر ایک آدمی مارا جائے تو بڑی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بے کار اور لاپرواہ بناؤ گے۔ تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہو گا۔ چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ تاکہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے۔ کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔"

تسبیح کی تمثیل

اس امر کی تشریح میں کہ سب اشیاء اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے تمثیلاً فرمایا۔

"دنیا کی ہر ایک چیز خواہ وہ زمین میں ہے یا اوپر آسمان میں۔ اللہ تعالیٰ کی تنزیہہ اور تحمید کر رہی ہیں۔ خود لفظ اللہ جو اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اور ذاتی نام ہے۔ تمام محامد کو اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور تمام نقائص سے اپنے تئیں مبرا ٹھہراتا ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے۔

ہر گیا ہے کہ از زمیں روید
وحدہ لاک شریک لہ گوید

ان جڑی بوٹیوں کو دیکھو۔ جو خاک کی ڈھیری سے پیدا ہوتی ہیں۔ بلکہ بعض اوقات براز کی کھاد کے اندر سے نکلتی ہیں۔ لیکن کیسی مصفا اور خوش رنگ ہوتی ہیں۔ جن کو دیکھ کر آنکھوں میں طراوت اور دل میں قوت آتی ہے یہ کس کی تسبیح ہو رہی ہے؟ اسی ذات پاک کی! انسان کے اندر غور کرو۔ کیسا تنزیہہ کا سلسلہ جاری ہے۔ خون الگ ہو رہا ہے بول الگ ہو رہا ہے۔ براز کے لئے الگ راہ ہے۔ پسینہ الگ نکل جاتا ہے۔ پھر وہی خون کسی حصہ میں پہنچ کر انسان کی پرورش کا ذریعہ بنتا ہے اور ماں کی چھاتیوں میں سے مصفا دودھ کی نہروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ لیکن کیا مجال کہ اس دودھ میں وہ خون کی سی حدت و سرخی ہو۔ جو بالطبع انسان کو نفرت دلاتی ہے۔ کسی حصہ میں پہنچ کر انسان کی اصل یعنی نطفہ ہوتا ہے جس سے عالی خیال پر غور طبیعت کا انسان بن جاتا ہے۔ کیا یہ ہر چیز خدا کی تسبیح اور تنزیہہ نہیں کرتی؟ بے شک کرتی ہے اور ہر آن کرتی ہے۔ مویشیوں کو دیکھو کہ وہ گھاس پھوس کھاتے ہیں لیکن ان کی اندرونی مشین اسی گھاس سے گوبر الگ اور دودھ الگ نکال کر رکھ دیتی ہے۔ بتلاؤ تو سہی یہ تنزیہہ الٰہی نہیں تو کیا ہے؟

پھر دودھ دیکھو اس کا خلاصہ یا عطر کبھی بالائی کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اور کبھی مکھن بن کر جلوہ گر ہوتا ہے۔ غرض جدھر دیکھو ادھر ہی سے سبحان اللہ وبحمدہٖ کی آواز کان میں آئے گی۔ مگر کان سننے والے ہوں۔

درختوں پر نظر کرو۔ کیسے کیسے خوشنما پھل پھول کس ترتیب اور انداز سے نکلتے ہیں کہ انسان حیران رہ جاتا ہے ایک پھول کی بناوٹ پر غور کریں تو بے اختیار سبحان اللہ کہنا پڑتا ہے۔

جاہل کی تمثیل

ایسے لوگوں کی مثال میں جو خود علم دین سے بے خبر اور ناحق دین پر اعتراض کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ "جو لوگ ناحق بے موجب سراسر عناد اور بخل کی راہ سے نکتہ چینیاں کرتے ہیں۔ حقیقت میں ان کے اعتراض اسی رنگ کے ہیں۔ کہ جیسے ایک شخص قوافی سے ناواقف عروض سے جاہل تقطیع سے بے خبر ربط معانی والفاظ سے بے تمیز درستی وزن و زحافات سے ناآشنا محض بلکہ زبان دانی سے محروم مطلق یہ دعویٰ کر بیٹھے۔ کہ سعدی و حافظ شیرازی و ظہیر فاریابی و فردوسی طوسی و انوری و سنائی وغیرہ شعرائے نامدار بالکل سخن گوئی و سخن فہمی سے ناواقف و محروم مطلق تھے۔ اور اس پر دلیل یہ پیش کرے۔ کہ میں ان کے اشعار کو سمجھ نہیں سکتا۔ پس ان لوگوں کا یہی حال ہے۔ خدا تعالیٰ رحم فرماوے۔"

تقدیر اور دعا کی تمثیل

فرمایا "خدا تعالیٰ کا ہر ایک مقدر میں قانون قدیم یہ ہے۔ کہ اگرچہ اس نے ہر امر کے بارے

میں جو انسان کے مقسوم میں ہے۔ اس کا حاصل ہونا مقدر کر دیا ہے۔ لیکن اس کے حاصل کرنے کے طریق بھی ساتھ ہی رکھے ہیں۔ اور یہ قانون الٰہی تمام اشیاء میں جاری اور ساری ہے۔ جو شخص مثلاً پیاس بجھانا چاہتا ہے۔ اس کو لازم پڑا ہوا ہے۔ کہ پانی پیوے اور جو شخص روشنی کو ڈھونڈتا ہے۔ اس کو مناسب حال یہ ہے کہ آفتاب کے سامنے آوے اور اندھیری کوٹھڑی میں بیٹھا نہ رہے۔ اسی طرح دعا اور صدقات وخیرات و دیگر تمام اعمال صالح کو شرط حصول مرادات ٹھہرا رکھا ہے۔ اور جیسے ابتداء سے کسی چیز کا حصول مقدر ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اس کے یہ بھی مقدر ہوتا ہے۔ کہ وہ دعا یا صدقہ وغیرہ بجا لاوے گا۔ تو وہ چیز اس کو حاصل ہو گی۔ پس جس شخص کا مطلب روز ازل میں دعا پر موقوف کر رکھا ہے۔ سو اگر تقدیر مبرم اس کے حق میں یہ ہے۔ کہ اس کا مطلب حاصل ہو جائے گا۔ تو ساتھ ہی اس کے حق میں یہ بھی تقدیر مبرم ہے۔ کہ وہ دعا بھی ضرور کرے گا۔ اور ممکن نہیں کہ وہ دعا سے رک جائے۔ تقدیر ضرور ہی پوری ہو کر رہے گی۔ اور بہرحال اس کو دعا کرنی پڑے گی۔ اور دعا میں ضرور نہیں کہ صرف زبان سے ہی کرے۔ بلکہ دعا دل کی اس عاجزانہ التجا کا نام ہے۔ کہ جب دل نہایت بے قرار اور مضطرب ہو کر رو بخدا ہو جاتا ہے۔ اور جس بلا کو آپ دور نہیں کر سکتا۔ اس کا دور ہونا طاقت الوہیت سے چاہتا ہے۔ پس حقیقت میں دعا انسان کے لئے ایک طبعی امر ہے۔ کہ جو اس کی سرشت میں مضمر ہے۔ یہاں تک کہ شیرخوار بچہ بھی اپنی گرسنگی کی حالت میں گریہ وزاری سے اپنا ایسا انداز بنا لیتا ہے۔ کہ جس کو عین دعا کی حالت کہنا چاہئے۔ غرض بذریعہ دعا کے خدا سے مدد ڈھونڈنا کوئی بناوٹ کی بات نہیں۔ بلکہ یہ فطرتی امر ہے۔ اور قوانین معینہ مقررہ میں سے ہے۔ جو شخص دعا کی توفیق دیا جاتا ہے۔ اس کے حق میں قبولیت اور استجابت بھی مقدر ہوتی ہے۔ مگر یہ ضرور نہیں۔ کہ اسی صورت میں استجابت ہو۔ کیونکہ ممکن ہے کہ انسان کسی مطلوب کے مانگنے پر غلطی کرے۔ جیسے بچہ کبھی سانپ کو پکڑنا چاہتا ہے۔ اور والدہ مہربان جانتی ہے۔ کہ سانپ کے پکڑنے میں اس کی ہلاکت ہے۔ پس وہ بجائے سانپ کے کوئی خوبصورت کھلونا اس کو دے دیتی ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ دعا کا مانگنا مقدرات ازلیہ کے نقیض نہیں ہے۔ بلکہ خود مقدرات ازلیہ میں سے ہے۔ اور اسی جہت سے انسان بالطبع نزول حوادث کے وقت دعا کی طرف جھک جاتا ہے۔ اور عارفین کا ذاتی تجربہ ہے کہ جو مانگتا ہے اس کو ملتا ہے ہر ایک زمانہ میں خدا کے مقبولین کی دعا کے ذریعہ سے عجب طوروں پر مشکل کشائیاں کی گئی ہیں اور اپنے فضلوں کو خدا نے منکشف کیا ہے۔ بعض لوگ مستجاب الدعوات ہوتے ہیں۔ اور اس کی اصلیت یہ ہے کہ حکیم مطلق نے مقدر کیا ہوتا ہے۔ کہ بہت سے اہل حاجات ان کی دعاؤں سے اپنے مطلب کو پہنچ جائیں۔ سو وہی اہل حاجات اس شخص مستجاب الدعوات کو ملتے ہیں۔ اور امر مقدر پورا ہو جاتا ہے سو مستجاب الدعوات کی طرف جھکنا ایک نیک فال ہے۔ کیونکہ غالباً جو شخص مستجاب الدعوات کی طرف آیا ہے۔ اور اس کی طرف میل کرنا اس کو توفیق دیا گیا ہے۔ وہ انہی لوگوں میں سے ہو گا۔ کہ جن کے حق میں قلم ازلی نے کامیاب ہونا اس کی دعا سے لکھا ہے۔

درخت کی تمثیل

نشانات سماوی کے دکھانے کی ضرورت پر حضرت مسیح موعود نے پھل دار درخت کی مثال دیتے ہوئے فرمایا۔

"ہر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ اور ایمانداری کے پھلوں کا ذکر جیسا کہ قرآن کریم میں ہے۔ انجیل میں بھی ہے۔"

حبّ دنیا کی گرد سے تمثیل

فرمایا "ایک وہ بھی وقت تھا کہ مسلمانوں کو دین کی خاطر جان کا خرچ کرنا بھی بھاری نہ تھا۔ لیکن جیسا کہ ہر ایک چیز پرانی ہو کر اس پر گرد و غبار بیٹھ جاتا ہے۔ اب اسی طرح اکثر دلوں پر حبّ دنیا کا گرد بیٹھا ہوا ہے۔ خدا اس گرد کو اٹھا دے۔ خدا اس ظلمت کو دور کرے۔ دنیا بہت ہی بے وفا اور انسان بہت ہی بے بنیاد ہے۔ مگر غفلت کی سخت تاریکیوں نے اکثر لوگوں کو اصلیت کے سمجھنے سے محروم رکھا ہے۔

بارش کی تمثیل

زمانہ کی روحانی ضروریات کی تمثیل دیتے ہوئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا آج کل دیکھنا چاہئے۔ کہ لوگ کس قدر عقائد حقہ سے پھر گئے ہیں۔ بیس کروڑ کتابیں (دین) کے برخلاف شائع ہوئی ہیں اور کئی لاکھ آدمی عیسائی ہو گئے ہیں پھر ایک بات کے لئے ایک حد ہوتی ہے اور خشک سالی کے بعد جنگل کے حیوان بھی بارش کی امید میں آسمان کی طرف منہ اٹھاتے ہیں۔ آج تیرہ سو برس کی دھوپ اور امساک باران کے بعد آسمان سے بارش اتری ہے۔ اب اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔ برسات کا جب وقت آ گیا ہے۔ تو کون ہے جو اس کو بند کرے۔ یہ ایسا وقت ہے کہ لوگوں کے دل حق سے بہت ہی دور جا پڑے ہیں ایسا کہ خود خدا پر بھی شک ہو گیا ہے۔"

سورج کی تمثیل

اس بیان میں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو آتا ہے۔ ضرور ہے کہ وہ اپنے مامور ہونے کا دعویٰ کرے۔ سورج اور چاند کی تمثیل بیان کرتے ہوئے فرمایا بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ ہم کتابوں میں اپنے دعویٰ کا ذکر کیوں کیا کرتے ہیں یہ اعتراض تو صرف ہم پر نہیں آتا۔

ہر مامور جو آیا پہلے اپنے آپ کو ہی منواتا ہے

سب نے یہی کیا۔ کہ اتبعون میری پیروی کرو.... بلکہ سورج اور چاند پر بھی لوگوں کا اعتراض پڑتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی چاہا ہے کہ روشنی زمین پر ان کے ذریعہ سے پہنچائی جائے تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سورج اور چاند تو خود نمائی کرتے ہیں اور اپنا فخر دکھاتے ہیں۔ کہ ہم میں روشنی ہے۔ اس لئے آؤ۔ کوٹھڑی کے دروازے بند کر کے اندر بیٹھ جاؤ تا خدا تعالیٰ ہمیں براہ راست روشنی پہنچائے۔ جس میں کہ سورج اور چاند کی وساطت نہ ہو..... ہم زمین پر خدا تعالیٰ کا مجسم نشان ہیں۔ ہم..... مگر کس کام کے لئے صرف اللہ تعالیٰ کے سچے دین کی تائید کے لئے۔

سرور حاصل کرنے میں اونٹ اور سانپ کی تمثیل

فرمایا۔ بعض انسان دیکھو گے۔ کافیاں اور شعر سن کر وجد و طرب میں آ جاتے ہیں۔ مگر جب مثلاً ان کو کسی شہادت کے لئے بلایا جاوے۔ تو عذر کریں گے کہ ہمیں معاف رکھیں۔ ہمیں فریقین سے تعلق ہے۔ ہمیں اس معاملہ میں داخل نہ کرو۔ سچائی کا اظہار نہیں کریں گے۔ ایسے لوگوں کے سرور سے دھوکہ نہیں کھانا چاہئے۔ جب کسی ابتلاء میں آ جاتے ہیں تو اپنی صداقت کا ثبوت نہیں دے سکتے۔ ان کا سرور قابل تعریف نہیں۔ سرور ایک عارضی چیز اور طبعی امر ہے بعض منکرین (دین) جن کو تمام پاکبازوں سے دلی عداوت ہے وہ بھی اس سرور سے حصہ لیتے ہیں۔ ایک متعصب ہندو مثنوی مولانا رومی رحمتہ اللہ علیہ پڑھ کر سرور حاصل کرتا تھا۔ حالانکہ وہ دشمن (دین) تھا۔ کیا تم سانپ کو پاکباز مانو گے۔ جو بانسری سن کر سرور میں آ جاتا ہے یا اونٹ کو خدا رسیدہ قرار دو گے جو خوش الحانی سے نشہ میں آ جاتا ہے۔ سچا کمال جس سے خدا خوش ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنی وفاداری دکھائے۔ ایسے انسان کا تھوڑا عمل بھی دوسرے کے بہت عمل سے بہتر ہے۔

وفاداری کی فضیلت میں دو نوکروں کی تمثیل

فرمایا۔ مثلاً ایک شخص کے دو نوکر ہیں ایک دن میں کئی دفعہ اپنے مالک کی خدمت میں آ کر سلام کرتا ہے۔ اور ہر وقت اس کے گرد و پیش رہتا ہے۔ دوسرا اس کے پاس بہت کم آتا ہے۔ مگر پہلے کو مالک بہت قلیل تنخواہ دیتا ہے۔ اور دوسرے کو بہت زیادہ۔ اس لئے کہ وہ جانتا ہے۔ کہ دوسرا ضرورت کے وقت اس پر جان بھی دینے کے لئے تیار ہے۔ اور وفادار ہے۔ اور پہلا کسی کے بہکانے سے مجھے قتل کرنے پر بھی آمادہ ہو جائے گا۔ یا کم از کم مجھے چھوڑ کر کسی دوسرے مالک کی ملازمت اختیار کر لے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ سے وفاداری کا تعلق نہیں رکھتا۔ مگر پنج وقت نماز ادا کرتا ہے اور اشراق تک بھی پڑھتا ہے۔ بلکہ کئی اور اوراد بھی تجویز کئے ہوئے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں ایک وفادار انسان سے کوئی نسبت نہیں رکھتا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ جانتا ہے۔ کہ ابتلاء کے وقت وہ وفاداری نہیں دکھلائے گا۔ جب انسان وفاداری اختیار کرے گا تو سرور لازمی طور پر اس کو حاصل ہو جائے گا۔ جیسا کہ جب کھانا آتا ہے۔ تو دسترخوان بھی ساتھ آ جاتا ہے مگر یاد رکھنا چاہئے کہ کاملوں پر بھی بعض وقت قبض کے آ جاتے ہیں کیونکہ قبض کی وجہ سے انسان کو سرور کی قدر زیادہ ہوتی ہے۔ اور اس کو زیادہ لذت حاصل ہوتی ہے۔

دل کی مثال

فرمایا۔ "دل کی مثال ایک بڑی نہر کی سی ہے جس میں سے اور چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں۔ جن کو سُوا کہتے ہیں۔ یا راجباہا کہتے ہیں۔ دل کی نہر میں سے بھی چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں۔ مثلاً زبان وغیرہ اگر چھوٹی نہر یعنی سُوئے کا پانی خراب اور گندہ اور میلا ہو۔ تو قیاس کیا جاتا ہے کہ بڑی نہر کا پانی خراب ہے پس اگر کسی کو دیکھو کہ اس کی زبان یا دست و پا وغیرہ میں سے کوئی عضو ناپاک ہے تو سمجھو کہ اس کا دل بھی ایسا ہی ہے۔"

بیمار کی شرینی کی تمثیل

نماز کی پابندی کی تاکید کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو وفا اور صدق کا خیال رکھو اگر سارا گھر غارت ہوتا ہے تو ہونے دو۔ مگر نماز کو ترک مت کرو۔ وہ کافر اور منافق ہیں جو نماز کو منحوس کہتے ہیں۔ ان کے اندر خود زہر ہے۔ جیسے بیمار کو شرینی کڑوی لگتی ہے۔ ویسے ہی ان کو نماز کا مزا نہیں آتا۔ نماز دین کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے۔ لذات جسمانی کے لئے ہزاروں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ اور اس قدر خرچ ہو کر نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ انسان بیماریوں میں گرفتار ہوتا ہے۔ مگر نماز ایک مفت کا بہشت ہے۔ جو انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے۔ ایک ان میں سے دنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی لذت ہے نماز نخواہ کا ٹیکس نہیں ہے۔ بلکہ عبودیت کو ربوبیت سے ایک ابدی تعلق پر کشش ہے۔ اس رشتہ کو قائم رکھنے کے لئے خدا نے نماز بنائی ہے اور اس میں ایک لذت رکھ دی ہے جس سے یہ تعلق قائم رہتا ہے جیسے ایک لڑکے اور لڑکی کی باہمی شادی ہوتی ہے تو اگر ان کے ملاپ میں ایک لذت نہ ہو تو فساد پیدا ہوتا ہے۔ ایسا ہی اگر نماز میں لذت نہ ہو تو وہ رشتہ ٹوٹ جاتا ہے دروازہ بند کر کے دعا کرنی چاہئے کہ وہ رشتہ قائم رہے اور لذت پیدا ہو جو تعلق عبودیت کا ربوبیت سے ہے۔ وہ بہت گہرا تعلق ہے اور انوار سے پر ہے۔ جس کی تفصیل نہیں ہو سکتی۔ جب تک یہ لذت حاصل نہیں ہوتی تب تک انسان بہائم سے ہے اگر دو چار دفعہ بھی لذت محسوس ہو جائے تو اس چاشنی کا حصہ مل گیا۔ لیکن جسے یہ لذت دو چار دفعہ بھی نہ ملے۔ وہ اندھا ہے۔ جو اس جہان میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا۔ مراد روحانی اندھا۔

رپورٹ: خواجہ مظفر احمد صاحب

کینیا (مشرقی افریقہ) میں نومبایعین کے لئے
تربیتی کلاسز کا انعقاد

جماعت احمدیہ کینیا نے خدا کے فضل سے گزشتہ سال دس لاکھ بیعتوں کا ٹارگٹ پورا کیا۔ اور اس سال بیعتوں کی رفتار پہلے سے کئی گنا تیز ہے۔ مگر ان گزشتہ نومبایعین کو نظام جماعت کا حصہ بنانے کے لئے امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیا محترم وسیم احمد صاحب چیمہ نے دیگر مربیان کے ساتھ مل کر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے تفصیلی تربیتی پروگراموں کا منصوبہ بنایا۔ ان تربیتی پروگراموں میں تربیتی کلاسیں، اجتماعات، تعمیر بیوت الذکر علمی و ورزشی مقابلہ جات شامل ہیں۔ ذیل میں بعض تربیتی کلاسز کی مختصر رپوٹ بغرض دعا پیش ہے۔

تربیتی کلاس نیروبی

سب سے پہلی کلاس نیشنل ہیڈ کوارٹر نیروبی میں منعقد ہوئی جو براہ راست امیر صاحب کی نگرانی میں ہوئی۔ اس کلاس میں پورے ملک کے دور دراز علاقوں سے نومبایعین میں سے سرکردہ افراد کو بلایا گیا۔ یہ کلاس دس یوم کے لئے منعقد کی گئی جس میں 25 نومبایعین شامل ہوئے جن کا تعلق 15 نئی جماعتوں سے تھا۔ اس کلاس میں معلم عیدی محمود نے مکرم امیر صاحب کی معاونت کی۔ کلاس خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہی۔ کلاس کے آخری دن شامل ہونے والوں سے امتحان بھی لیا گیا۔

تربیتی کلاس "قادیانی"

نیروبی سے 80 کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک جگہ ہے جس کا نام "قادیانی" ہے خدا کے فضل سے اس علاقے میں ہمارے مرکزی مربی مقصود احمد صاحب اور ان کے رفقاء معلمین نے مل کر نہایت عمدہ کام کیا ہے۔ یہاں پر اب تک تین تربیتی کلاسز منعقد ہو چکی ہیں۔ ایک کلاس مشن ہاؤس میں، دوسری کلاس کیکومبا جماعت اور تیسری کلاس گولینی ایریا میں منعقد ہوئی۔ یہ کلاسز نہایت کامیاب رہیں۔ ان میں 50 نومبایعین شامل ہوئے اور 25 نئی جماعتوں سے نمائندگان تشریف لائے جن میں امام اور پادری جو احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں نے بہت دلچسپی سے وقت گزارا۔ یہ کلاسز دس دن کی تھیں اور مرکزی مربی کے ساتھ لوکل معلمین نے کافی محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔ کیکومبا ایریا میں معلم آدم بکاری صاحب نے بھی بہت جانفشانی سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ان سب کلاسز کے آخر پر باقاعدہ امتحان لیا گیا۔ نیز ان سب مہمانوں کے لئے کھانے اور رہائش کا اچھا انتظام کیا گیا تھا اور یہ سب مہمان نہایت مطمئن ہو کر اپنے اپنے علاقہ میں دعوت الی اللہ کے لئے روانہ ہوئے۔

تربیتی کلاس ممباسہ

ممباسہ ساحل سمندر پر واقع ہے۔ یہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مضبوط جماعتیں موجود ہیں۔ ہمارا مرکزی مشن ہاؤس اور مرکزی مربی مکرم فیض احمد صاحب ہمہ تن اپنے کام میں مصروف ہیں۔ یہاں بھی کثرت سے تربیتی کلاسز منعقد ہو رہی ہیں۔

خاکسار اس جگہ صرف مرکزی کلاس کا ذکر کرے گا جو ممباسہ مشن ہاؤس میں منعقد ہوئی۔ اس کلاس میں 12 نئی جماعتوں میں سے 25 افراد شامل ہوئے۔ اس کلاس میں خدا کے فضل سے چار امام اور ایک علاقے کے قاضی صاحب بھی شامل ہوئے۔ یہ کلاس بھی دس دن کے لئے تھی جو نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچی۔

ممباسہ اب خدا کے فضل سے ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے۔ جماعت احمدیہ یہاں ایک ہسپتال کا آغاز کر رہی ہے۔ اس لئے ہمارے ایک واقف زندگی ڈاکٹر مکرم لئیق احمد صاحب انصاری پہنچ چکے ہیں۔

تربیتی کلاس نیانزا ریجن

نیانزا (Nyanza) ریجن کا ہیڈ کوارٹر کیسومو (Kisumu) شہر ہے۔ یہ شہر جھیل وکٹوریہ کے کنارے پر واقع ہے۔ اس ریجن میں بھی خدا کے فضل سے گزشتہ سال کثیر تعداد میں لوگ احمدیت میں شامل ہوئے۔ یہاں بھی نومبایعین کی تربیت کے لئے مسلسل تربیتی پروگرام کئے جا رہے ہیں۔ اس وقت تک دو کامیاب تربیتی کلاسز کا انعقاد ہو چکا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے آئندہ کے لئے پروگرام بن رہے ہیں۔ یہ دونوں کلاسز کیسومو شہر میں منعقد کی گئیں۔ ان کلاسز میں 15 نئی جماعتوں میں سے 20 طلباء نے شرکت کی۔ ان میں سے اکثر عیسائیت سے احمدی ہوئے تھے۔ اس لئے ان پر بہت محنت کی گئی اور سب سے پہلے انہیں نماز پڑھنے کا طریق سکھایا گیا۔ احمدیت کے عقائد اور تعارف سوال و جواب کی طرز پر انہیں نوٹ کروائے گئے۔ یہ کلاسز بھی دس دن کے لئے منعقد ہوئیں۔ ان کلاسز میں خاکسار خواجہ مظفر احمد کے ساتھ لوکل معلمین نے بھی بھرپور تعاون کیا۔ ان میں محمد سلیمان صاحب اور یوسف اومونڈی صاحب نے بہت تعاون کیا۔ کھانے کا انتظام مقامی احمدی ممبرز کے سپرد تھا۔ خدا کے فضل و احسان کے ساتھ کامیابی سے یہ کلاسز اختتام کو پہنچیں۔

نیانزا (Nyanza) ریجن بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ یہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا ہسپتال جو کہ In-Door اور Out-Door دونوں سہولتوں پر مشتمل ہے، ہمارے واقف زندگی ڈاکٹر محترم ڈاکٹر ریاض الحسن صاحب کی زیر نگرانی ترقی کی راہوں پر رواں دواں ہے اور بے شمار غریب افراد کو ہومیو پیتھک کے ذریعہ مفت علاج کی سہولت دی جاتی ہے۔ اس ریجن میں ہمارے مرکزی مربی یاسین ربانی صاحب متعین ہیں۔ یہاں بھی تربیتی کلاسز جاری ہیں۔ اب تک دو تربیتی کلاسز نہایت کامیابی سے منعقد ہو چکی ہیں۔ ان دونوں کلاسوں میں 22 نومبایعین نے 15 جماعتوں سے شمولیت کی۔ یہ کلاسیں دس دن کے لئے منعقد کی گئیں۔ پانچ وقت کی نمازوں کی تربیت کے علاوہ نماز تہجد پر بھی بیدار کیا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ نظام جماعت، خلافت، عقائد احمدیت اور عیسائیت کے بارے میں نوٹس لکھوائے گئے۔ آخر پر امتحان بھی لیا گیا۔ ان کلاسز میں لوکل معلمین میں سے محمد ذاکیا کولونڈو نے بہت تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

ان تربیتی کلاسز کا سلسلہ سارا سال جاری رہے گا انشاء اللہ۔ قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان عاجزانہ مساعی میں برکت دے اور ان کے نہایت شیریں ثمرات عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 جنوری 2000ء)

ملک رفیق احمد صاحب مربی سلسلہ

افریقہ میں گزرے ہوئے لمحات کی یادداشتیں

1970ء کے ماہ مئی سے افریقہ کی فضا میں رہنے کا موقعہ ملا۔ ابتداء میں ہمارے انچارج مربی مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی تھے آپ کا لباس شلوار قمیص اچکن تھا۔ اور پگڑی پہنا کرتے تھے۔ ان کی یادداشت بہت زیادہ تھی ذرا سا غور کر کے وہ پرانے ساتھیوں کو پہچان لیا کرتے تھے ان کی یادداشت کے اس حصہ سے میں بہت ہی متاثر تھا کہ وہ جب کسی سے ملتے تو فوری طور پر اس کے باپ دادا اور دوسرے عزیز و اقارب کا نام لے لے کر ان کے حالات اور کام کی تفصیل پوچھتے جس کی وجہ سے ملنے والا بہت ہی متاثر ہوتا۔ اس وقت میری عمر کا تیسواں سال تھا اور وہ میری عمر سے دگنے تھے لیکن وہ بہت ہی دوستانہ رنگ میں رہتے۔

تنزانیہ پہنچنے کے شروع کے ایام میں جب اپنے وطن کی یاد ستاتی تو فوری طور ہمیں ساحل سمندر پر سیر کے لئے لے جاتے۔ وہاں بیٹھ کر آئس کریم کھاتے ناریل کا تازہ پانی پیتے اور خوشگوار ماحول پیدا کر دیتے۔ ان ہی دنوں میں ایک دن خاکسار اور مکرم محمد اشرف صاحب اسحاق مربی سلسلہ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی کے ہمراہ اس وقت کے وزیر اعظم جناب رشید کوا وا صاحب کو ملنے ان کے دفتر میں گئے ان کو انتہائی سادہ حالت میں بیٹھے ہوئے دیکھ کر بہت حیرانی ہوئی۔ مجھے ان ایام میں سواحیلی پر عبور نہ تھا اور رک رک کر گفتگو کرتا تھا لیکن انہوں نے بہت ہی دلچسپی سے باتیں سنیں سوالوں کے جواب دیئے مکرم چوہدری صاحب نے ان سے بہت ہی مفید گفتگو کی اور عجیب بات یہ کہ ان کے ماں باپ بزرگوں اور رشتہ داروں کے حالات نام لے کر دریافت کئے جس سے وہ بہت ہی متاثر ہوئے۔ کچھ وقت کے بعد وہ لنڈن تشریف لے گئے وہ اب تک وہاں ہی مقیم ہیں اب بہت بوڑھے ہو چکے ہیں۔ اور نظر کمزور ہو چکی ہے۔

تنزانیہ کے ابتدائی ایام میں تنزانیہ مشن کے چندہ کا حساب رکھنے کا کام میرے سپرد تھا اور دن کے اوقات میں کسی مقامی دوست کو لے کر جماعت کی کتب لے کر پیغام حق پہنچانے کے لئے دور دور کے علاقوں میں پیدل سفر کرتا چلا جاتا۔ باتیں سن کر لوگ دلچسپی سے سوال کرتے جواب ملنے پر خوش ہوتے ہماری کتب خریدتے مجھے یاد ہے کہ اکثر اوقات ماگومینی میں مکرم سعیدی منورو صاحب کے گھر دوپہر کو تھوڑا سا ٹھہرتا۔ ان کے گھر سے ابلے ہوئے چاول جن میں کیلا کاٹ کر ڈالا جاتا اور ساتھ موٹا لوبیا ہوتا یہ بہت ہی مزیدار کھانا ہوتا۔ پیغام حق پہنچانے کے دنوں میں دن کے وقت مکرم سلطانی اوگانڈو Sultani Ugando کے گھر بھی اکثر جاتا ان کے گھر میں بچے پڑھا کرتے تھے۔ بچے اور بچیاں جب یسرنا القرآن اور قرآن شریف پڑھیں تو دل بہت ہی خوش ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دین کی خدمت کرنے کا جنون عطا کیا ہوا تھا۔

بہت سے دوستوں کی یہ عادت تھی کہ جونہی پہلی تاریخ کو تنخواہ ملتی وہ تنخواہ لے کر دفتر میں آتے اور ساری رقم دفتر میں میز پر رکھ دیتے کہ جتنا چندہ ہمارا بنتا ہے وہ لے لو اور باقی رقم ہمیں دے دو تاکہ ہم گھر چلیں۔ اس وقت عجیب نظارہ ہوا کرتا تھا۔ خوشی سے آنکھوں میں آنسو آ جاتے۔ دارالسلام سمندر کے کنارے پر ہے ہوا تو چلتی رہتی لیکن گرمی بھی خوب پڑتی ہے۔ مربی ہاؤس کے سامنے ایک باغ تھا اس باغ میں سیر کے لئے جاتے اس کے ساتھ ہی لوکل بسیں کثرت سے ہر طرف جانے کے لئے ملتی تھیں درختوں کی ہر طرف کثرت تھی ہر طرف محلوں میں بھی درخت جھاڑیاں نظر آتی تھی۔ ناریل کے درخت، کروشو کے درختوں کی کثرت کیلے، موہوگوا اور گھاس پھونس ہر طرف نظر آتا تھا۔

محترم مولانا عبدالکریم صاحب شرما کے ساتھ بھی کچھ وقت کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب بزرگوں کی اپنی ہی شان ہے جس کو دیکھ کر ایمان کو تازگی نصیب ہوتی ہے۔ دارالسلام کا اپنا ہی ماحول تھا۔ ہر طرف مقامی افریقین دوست ہی نظر آتے تھے کوئی چاہے یا نہ چاہے اس کو سواحیلی سیکھنا ہی پڑتی تھی۔ یہاں تنزانیہ میں ترجمان رکھنے کا رواج نہیں بلکہ ہر مربی خود ہی وہاں کی زبان بولتا ہے۔ ایک دن

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32521 میں حنیفاں بی بی زوجہ عبدالحق صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علم دین کالونی وتڈالہ روڈ شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی/15000 روپے۔ 2۔ نقد رقم/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم/3000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی/48000 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حنیفاں بی بی علم دین کالونی وتڈالہ روڈ شاہدرہ لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالحق خاوند موصیہ مسل نمبر 32520 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم وصیت نمبر 29971۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32522 میں ڈاکٹر صدیق احمد ولد عمردین صاحب قوم..... پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میلا رام پارک ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر A/24 واقع میلا رام پارک عبدالکریم روڈ قلعہ گوجر سنگھ لاہور مالیتی اندازاً۔ دس لاکھ/1000000 روپے۔ 2۔ نقد رقم دس لاکھ جو پنشن سے کمیوٹ شدہ ہے بینک میں ماہانہ سکیم کے تحت جمع ہیں۔/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/12000+5000 (کل رقم۔/17000) روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس و پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ڈاکٹر صدیق احمد A/24 میلا رام پارک عبدالکریم روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 شریف احمد C-111 علامہ اقبال روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور احمد A/24 میلا رام پارک عبدالکریم روڈ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32523 میں طاہرہ تسنیم زوجہ ڈاکٹر صدیق احمد صاحب قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میلا رام پارک ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ نمبر 9/24 برقبہ 10 مرلہ واقع دارالرحمت شرقی ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی/200000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 40 تولہ مالیتی/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ۔/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طاہرہ تسنیم میلا رام پارک لاہور گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صدیق احمد مسل نمبر 32522 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا منصور احمد میلا رام پارک لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32524 میں محمد ندیم شیخ ولد شیخ عبدالغفور صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 92-2-14 ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ محمد ندیم ساکن 548-IC-I ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 رشید بشیرالدین 505-3A-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم 524-3AA ٹاؤن شپ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32525 میں شکیل احمد ولد نذیر احمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شکیل احمد 576-3D-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 احمد ندیم مسل نمبر 32130 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32526 میں متین سعید زوجہ سعید احمد صاحب بھٹی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/1500 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات ساڑھے اٹھائیس گرام مالیتی۔/12200 روپے۔ 3۔ طلائی زیورات اٹھائیس گرام مالیتی۔/14000 روپے۔ 4۔ طلائی زیورات ایک تولہ مالیتی۔/8400 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/36100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ متین سعید مکان نمبر 79/6A-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 رشید بشیرالدین ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بھٹی ٹاؤن شپ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32527 میں صالحہ سعید بنت سعید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صالحہ سعید ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 سعید احمد بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید بشیرالدین ٹاؤن شپ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

صبح ہی صبح دفتر میں بیٹھا تھا کہ ایک پڑھے لکھے دوست آئے اور کہنے لگے الحمدللہ آپ جنازے کے لئے پچھلے پہر ہمارے گھر آئیں۔ میں نے دوبارہ پوچھا اور انہوں نے دوبارہ کہا کہ الحمدللہ میرا بیٹا فوت ہوگیا ہے آپ جنازہ کے لئے آئیں خاکسار اس کا چہرہ بار بار دیکھ رہا تھا کہ وہ ٹھیک تو ہے اس دوران ایک اور دوست آئے میں نے پوچھا کہ کیا اس کا بیٹا فوت ہوگیا ہے تو وہ دوست بھی کہنے لگے کہ الحمدللہ اس کا بیٹا فوت ہوگیا ہے اس پر میں نے دریافت کیا کہ کیا آپ سب اسی طرح ہی وفات کے وقت کہتے ہیں تو معلوم ہوا کہ یہی رواج ہے۔ ایک دفعہ ایک جنازہ میں شرکت کی اور تدفین کے لئے قبرستان چلا گیا۔ تدفین کے بعد وہ ایک کرسی لے کر آئے کہ آپ اس پر کھڑے ہو کر ہمیں نصائح کریں میں نے پوچھا کہ یہ کون سا موقع ہے تو انہوں نے کہا کہ زیادہ بہترین موقع ہے کیونکہ دل اس وقت نصائح قبول کرنے کے لئے زیادہ تیار ہوتے ہیں خیر یہ ان کا اپنا مقامی رواج ہے۔

وہاں ایک نیشنل ٹرانسپورٹ تھی جس کا نام KAMATA تھا ان کی بسیں سارے ملک کے دور دراز علاقوں میں جاتی تھیں اس کمپنی میں ہمارے ایک احمدی پاکستانی انجینئر اور ہمارے دوست مکرم میاں محمد رفیق صاحب کام کیا کرتے تھے خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ بہت ذہین اور کام میں ماہر ہیں آپ جماعتی کاموں میں بہت مصروف رہتے تھے آپ ان دنوں ربوہ میں ہی ہیں اور جماعتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اس کمپنی کی بسوں میں دور دور جانے کا موقع ملا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی تحریر فرماتے ہیں۔

میری تائی صاحبہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کاہلوں مورخہ 6۔ فروری 2000ء کو کراچی میں اپنی منجھلی بیٹی محترمہ قدسیہ نواز صاحبہ کے پاس بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 90 سال تھی۔ آپ پیدائشی احمدی تھیں اور جوانی کی عمر میں ہی اللہ تعالیٰ نے آپ کو نظام وصیت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ بہت نیک، دعاگو اور مہمان نواز تھیں۔ آپ کی میت ربوہ پہنچنے پر مورخہ 7۔ فروری کو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نے دعا کروائی۔

مرحومہ کے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ جن کے اسماء درج ذیل ہیں۔

مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب کاہلوں حال کینیڈا۔ مکرم چوہدری منصور احمد صاحب کاہلوں صدر جماعت احمدیہ چھبور مغلیاں ضلع شیخوپورہ۔ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب کاہلوں آف کراچی۔ مکرم میجر داؤد احمد صاحب سابق ناظر امور عامہ و ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ حال کینیڈا۔ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب حال امریکہ۔ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ آف کراچی۔ مکرمہ قدسیہ نواز صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد نواز صاحب آف کراچی۔ مکرمہ صبیحہ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم نسیم احمد صاحب بھٹی آف لاہور۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ محترمہ تائی جان کے درجات بلند کرے اپنی اولاد کے حق میں ان کی تمام دعائیں قبول فرمائے۔ ان کے تمام بچوں کو اپنی والدہ کی خوبیوں کا وارث بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماہنامہ انصار اللہ

○ کیا آپ کے گھر ماہنامہ انصار اللہ آتا ہے؟

○ کیا آپ اس کے خریدار ہیں؟ پاکستان میں سالانہ چندہ خریداری۔/70 روپے

○ کیا آپ اس کی وسعت اشاعت میں حصہ لے رہے ہیں؟

○ کیا آپ نے بیرون ملک مقیم اپنے عزیزوں۔ رشتہ داروں اور دوستوں کے نام تحفتہً "ماہنامہ انصار اللہ جاری کروا دیا ہے؟

بیرون ملک سالانہ چندہ خریداری ایک ہزار روپے (بذریعہ ہوائی جہاز)

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ۔ پاکستان ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم رفیق احمد صاحب حال جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 22۔ جنوری 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے "جاذب احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم عبداللطیف صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کا پوتا اور مکرم سید تنویر احمد شاہ صاحب مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔

احباب کرام سے نومولود کے نیک خادم دین ہونے اور صحت و سلامتی والی طویل عمر پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و رخصتانہ

○ عزیزہ ندرت حریم بنت مکرم محمد اکرام چوہدری صاحب سرگودھا کا نکاح ہمراہ مکرم اشفاق احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب وڑائچ دارالرحمت شرقی ربوہ مورخہ 20۔ مئی 1999ء مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے دارالرحمت وسطی ربوہ کی بیت الذکر میں پڑھا۔ عزیزہ ندرت حریم مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب سابق مربی ہانگ کانگ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد احمد صاحب مرحوم کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی نواسی ہے۔

مورخہ 12۔ جنوری 2000ء کو تقریب رخصتانہ سرگودھا میں عمل میں آئی اس موقع پر محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا نے دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 13۔ جنوری 2000ء مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب وڑائچ نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس کے اختتام پر محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔

گائنی رجسٹرار کی آسامی

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گائنی رجسٹرار کی آسامی خالی ہے۔ ایسی خواتین جو کوالیفائیڈ ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ کے ہمراہ مورخہ 19۔ فروری 2000 تک بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کر دیں۔ کم از کم 6 ماہ کا ہاؤس جاب کیا ہو اور عمر 30 سال سے کم ہو۔ گائنی میں تجربہ کو فوقیت دی جائے گی۔

درخواستیں امیر صاحب حلقہ / صدر محلّہ کی سفارش سے آنی چاہئیں۔ ان کو گریڈ 6900-258-3804 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار۔ N.P.A مبلغ۔/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ۔/1000 روپے ماہوار ملے گا۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ایٹمی ہتھیاروں میں پہل نہ کرنے کا معاہدہ

بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی ہتھیاروں میں پہل نہ کرنے کا معاہدہ کرے۔ مقبوضہ کشمیر میں رائے شماری خارج از امکان ہے۔ بھارت کی مذہبی بنیادوں پر مزید تقسیم برداشت نہیں کی جا سکتی۔ عالمی دباؤ کے تحت کوئی فیصلہ نہیں ہوگا۔ پاکستان بھارت سے بات کرنا چاہتا ہے تو آزاد کشمیر پر کرے کیونکہ وہ بھارت کا حصہ ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان مسئلہ دہشت گردی کا ہے۔

لندن میں دھماکہ 20۔ افراد ہلاک

برطانیہ کے دارالحکومت لندن میں فوجی اڈے کے قریب زبردست دھماکہ ہوا جس سے 20۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ درجنوں افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔ شمالی لندن کے علاقہ ہال وے کی 4 منزلہ عمارت میں دھماکے سے عمارت کو شدید نقصان ہوا۔ آگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ جس نے آناً فاناً پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق حادثہ پائپ لائن پھٹنے سے ہوا۔ شمالی آئرلینڈ کی حکومت سے مذاکرات میں ناکامی کے بعد تخریب کاری کے خطرات کے پیش نظر حکومت نے پہلے ہی حفاظتی انتظامات سخت کر رکھے ہیں۔

70۔ اراکین کانگرس عراق کے حق میں

امریکہ کے قانون ساز ادارے کانگرس کے 70۔ اراکین نے صدر بل کلنٹن سے مطالبہ کیا ہے کہ عراق کے خلاف عائد شدہ اقتصادی پابندیاں ختم کی جائیں۔ ان ارکان نے کہا ہے کہ ان پابندیوں سے عراق میں انسانی حقوق کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ تاہم فوجی پابندیاں جاری رکھی جائیں۔

اقوام متحدہ کی اہلکار مستعفی

عراق پر عائد اقتصادی پابندیوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی ایک اور اعلیٰ عہدیدار مستعفی ہو گئی ہیں۔ پابندیوں کے باعث عراق میں انسانی حقوق کی صورت حال سخت بگڑ چکی ہے۔

چیچن جانبازوں کے حملے

چیچن جانبازوں کے کامیاب حملوں کے نتیجے میں روس کے 40 فوجی ہلاک ہو گئے۔ روس کی گولہ باری سے 15 شہری جاں بحق ہو گئے۔ چیچنیا کے شمالی پہاڑی علاقوں میں زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ روسی فوج کو پیش قدمی میں سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گروزنی میں تباہ شدہ عمارتوں کے تہہ خانوں میں چھپے لوگوں کے پاس کئی ہفتوں سے کھانے کو کچھ نہیں۔ لوگ اور بچے صرف پانی پر گزارا کرنے پر مجبور ہیں۔

مشرقی تیمور کے مجرموں کے خلاف

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ مشرقی تیمور کے مجرموں کے خلاف جنگی ٹریبونل قائم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے انڈونیشی حکومت پر زور دیا کہ وہ سنگین جرائم میں ملوث فوجی افسروں کے خلاف مقدمات چلائے۔

حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملوں کی اجازت

اسرائیل کی فوج نے اپنی حکومت سے اجازت طلب کی ہے کہ وہ حزب اللہ کے ٹھکانوں پر بھرپور حملے کرنا چاہتی ہے۔ چیف آف سٹاف کی سفارشات اسرائیلی کابینہ کو پیش کر دی گئیں۔ وزیر خارجہ نے اس تجویز پر نکتہ چینی کی ہے۔

انٹرنیٹ کو محفوظ بنانے پر غور

امریکی صدر کلنٹن کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں کمپیوٹر کے انٹرنیٹ کو زیادہ محفوظ بنانے کے طریقوں پر غور کیا گیا۔ یاد رہے کہ انٹرنیٹ پر وائرس کے حالیہ حملوں کی وجہ سے امریکہ میں کئی اہم شعبوں اور صنعتوں کو لاکھوں ڈالر کا نقصان پہنچا ہے۔

تھائی لینڈ میں ٹریفک حادثہ 27 ہلاک

تھائی لینڈ کے شمال مغربی صوبے میں ایک بس اور ٹرک کے تصادم میں 27۔ افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ 37۔ افراد زخمی ہوئے۔

روس کے خلاف اعلان جہاد کی اپیل

افغانستان کے حکمران طالبان نے اسلامی ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ روس کے خلاف اعلان جہاد کریں۔ روس چیچنیا کے لوگوں کو آزادی دے ورنہ روسی فوجیوں کا وہاں وہی حشر ہو گا جو افغانستان میں ہوا۔ ملا عمر نے شکوہ کیا کہ مغربی ممالک نے روس کی افواج کی واپسی کے بعد افغانستان کو بھلا دیا۔

کلنٹن نے اعتراف جرم کر لیا

امریکہ کے صدر کلنٹن نے اعتراف کیا ہے کہ امریکہ نے ایران کے خلاف غیر قانونی اقدامات کئے امریکی یہودیوں کو ایران میں 13 یہودیوں کی گرفتاری پر تشویش ہے۔ ان کے لئے جو ہو سکا کریں گے۔ اسرائیل نے یقین دلایا ہے کہ پکڑے جانے والے افراد جاسوس نہیں ہیں۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 17 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 18 فروری۔ غروب آفتاب۔ 5-59
ہفتہ 19 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-22
ہفتہ 19 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-45

کوٹلی سیکٹر میں بھارتی حملہ پسپا

کنٹرول لائن پر کوٹلی سیکٹر میں پاکستان کی ایک اگلی چوکی پر رات کو بلا اشتعال کیا جانے والا بھارتی حملہ پسپا کر دیا گیا۔ بھارت کے 5 فوجی ہلاک اور کئی زخمی ہوگئے۔ دشمن ایک لاش اور اسلحہ چھوڑ کر بھاگ گیا۔ پاک فوج کے ترجمان نے بتایا کہ دور دراز چوکی میں تعینات جوانوں نے جواں مردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے عزائم خاک میں ملا دیئے۔ بھارتی فوجی ترجمان نے کہا ہے کہ یہ درست ہے کہ ہمارے 5 فوجی مارے گئے۔ مگر حملہ ہم پر پاکستان نے کیا۔ شدید فائرنگ کا تبادلہ 40 منٹ جاری رہا۔ پاک فوج کے بھی 5 جوان جاں بحق ہوئے۔

فرنس آئل کی قیمت میں اضافہ

وزارت پیٹرولیم کے ذرائع نے بتایا ہے کہ ملک میں فرنس آئل کی قیمتوں میں مزید 15 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔ یہ اضافہ 15 فروری سے موثر ہوگا۔

نادرا کا قیام

وفاقی حکومت نے نیشنل ڈیٹابیس آرگنائزیشن اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف رجسٹریشن کو ضم کر کے ایک نیا ادارہ نیشنل ڈیٹابیس رجسٹریشن اتھارٹی قائم کر دی ہے۔ اس کو نادرا کہا جائے گا۔ یہ ادارہ پاکستان کے شہریوں کو شناختی کارڈ جاری کرے گا۔ وزارت پیٹرولیم اور توانائی کو بھی یکجا کر دیا گیا ہے۔

پنجاب کے 120 سے زائد کرپٹ افسران

مانیٹرنگ ٹیموں نے پنجاب کے 120 سے زائد کرپٹ افسروں کی فہرست تیار کر کے چیف ایگزیکٹو اور گورنر کو بھجوادی ہے۔ سنگین نوعیت کے 15 کیس احتساب بیورو کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

سری لنکا نے ون ڈے سیریز جیت لی

گوجرانوالہ میں ہونے والا دوسرا ون ڈے میچ بھی پاکستان ہار گیا۔ سری لنکا نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 263 سکور کیا۔ جے سوریا 65 رنز بنا کر مین آف دی میچ رہے۔ پاکستان کی ٹیم 229 پر آؤٹ ہوگئی یوسف یوحنا نے 68 رنز بنائے۔ ان کے سوا کوئی کھلاڑی جم کر کھیل نہ سکا۔ سری لنکا نے ون ڈے سیریز جیت لی۔

300 رٹ درخواستیں مسترد

ہائی کورٹ نے سیکرٹریٹ الاؤنس ختم کرنے کے خلاف دائر کردہ 300 رٹ درخواستیں مسترد کر دیں۔ موجودہ حکومت نے یہ الاؤنس ختم کر دیا تھا۔ 20 فیصد سیکرٹریٹ الاؤنس کا آغاز 1987ء سے ہوا تھا۔ ہائی کورٹ کے ایک عبوری حکم کی بنیاد پر یہ الاؤنس مل رہا تھا۔ وفاقی اور صوبائی محکموں کے ہزاروں ملازمین کی تنخواہوں سے انہیں اب تک ملنے والے الاؤنس کی رقم قسطوں میں کاٹ لی جائے گی۔ عدالت نے قرار دیا ہے کہ یہ عبوری حکم تھا اور حتمی فیصلے سے مشروط تھا۔

طیارہ سازش کیس کی سماعت

طیارہ سازش کیس کی سماعت کے دوران ڈائریکٹر جنرل سول ایوی ایشن ونگ کمانڈر احمد فاروق نے گواہی دیتے ہوئے بتایا کہ امین اللہ چوہدری نے کہا تھا کہ نواز شریف کا حکم ہے کہ طیارہ اترنے نہ دیا جائے۔ ائرپورٹ بند کر دیا جائے۔ میں نے کہا کہ جہاز میں تیل کم ہے اسے اترنے کی اجازت دی جائے۔ امین اللہ نے کہا کہ وزیراعظم کی قطعی ہدایات ہیں میں کیا کر سکتا ہوں عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل کی درخواست پر پی کے 805 کی اصل لاگ بک پیش کرنے کا حکم دے دیا۔

ساکھ بچانے کے لئے عوام کو ریلیف

سپریم کورٹ نے اپنے ریمارکس میں کہا ہے کہ سابق حکومت اپنی ساکھ بچانے کے لئے عوام کو بجلی پر ریلیف دیتی رہی۔ وہ اس سیاسی مجبوری کے باعث خاموش رہی کہ بجلی مہنگی ہو گئی تو اسے آئندہ انتخابات میں کامیابی حاصل نہیں ہو سکے گی۔ جبکو کے وکیل عبدالحفیظ پیرزادہ نے کہا کہ حکومت عالمی منڈی سے سستا تیل خرید کر جبکو کو مہنگے داموں دیتی ہے۔

بینظیر پر الزام

آڈیٹر جنرل پاکستان نے کیپکو اور کیل میں ہونے والی اربوں روپے کی بے قاعدگیوں کے بارے میں رپورٹ احتساب بیورو کے حوالے کر دی ہے۔ رپورٹ میں الزام لگایا گیا ہے کہ بینظیر بھٹو نے کیپکو کی نجکاری میں قومی خزانے کو 67 لاکھ کا نقصان پہنچایا۔ نیشنل پاور کمپنی نے 82 ملین ڈالر کی پیش کش کی لیکن بینظیر نے 76 ملین ڈالر میں بیچنے کی ہدایت کی۔

چیچنیا کو تسلیم کرنے کا مطالبہ

لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا ہے کہ چیچنیا کو ایک آزاد ملک کے طور پر تسلیم کر لیا جائے۔ چیچنیا کے سابق صدر سلیم خان نے اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چیچنیا کو پاکستان کی قیادت میں اسلامی دنیا کی یک جہتی ہی اب بچا سکتی ہے۔

اب بریک ڈاؤن نہیں ہوگا

واپڈا حکام نے بجلی کے بریک ڈاؤن روکنے کے لئے نئی حکمت عملی تیار کر لی ہے جس کے تحت ورلڈ بینک کے تعاون سے گدو اور ملتان کے درمیان واقع 500 کے وی اور 220 کے وی کی پرانی ٹرانسمیشن لائنوں کی جگہ نئی ٹرانسمیشن لائنیں بچھائی جائیں گی۔

پولیس مقابلہ 3 ڈاکو ہلاک 2 گرفتار

پولیس مقابلہ میں تین خطرناک ڈاکو ہلاک ہو گئے جبکہ دو کو زندہ گرفتار کر لیا گیا۔ تین فرار ہوگئے۔

جنرل مشرف کے خلاف درخواست

مسلم لیگ کے ظفر علی شاہ چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کے خلاف سپریم کورٹ میں توہین عدالت کی درخواست دائر کریں گے۔ ان کا موقف ہے کہ ان کی ایک درخواست سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ جس میں 12- اکتوبر اور 14- اکتوبر کے اقدامات کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اس کے فیصلہ سے قبل ایسا بیان دینا کہ انتقال اقتدار میں 20 سال تک کا عرصہ لگ سکتا ہے اور یہ کہ وہ بینظیر یا نواز شریف کو اقتدار نہیں دیں گے' یہ بیان توہین عدالت ہے۔ کوئی بھی شخصیت چاہے وہ کتنی ہی بلند کیوں نہ ہو عدالت میں مداخلت نہیں کر سکتی۔

انٹرمیڈیٹ کے امتحانات

پنجاب بھر میں تمام ثانوی تعلیمی اداروں کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ پارٹ ون اور پارٹ ٹو کے سالانہ امتحانات ایک ہی روز چھ مئی کو شروع ہونگے۔

مہنگائی بڑھنے کی شرح 7ء5 فیصد

سٹیٹ بینک نے بتایا ہے کہ رواں مالی سال کے پہلے چھ ماہ میں ملک کی ترقی کی رفتار انتہائی خراب رہی۔ ملکی پیداوار کا ہدف 5 فیصد کی بجائے صرف 1ء3 فیصد رہا۔ زرعی پیداواری ہدف 3ء4 فیصد کی بجائے صرف 4ء0 فیصد رہا۔ مہنگائی 7ء5 فیصد کے حساب سے بڑھ رہی ہے۔

لاہور کی مسلم لیگ آگے بڑھے

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ مسلم لیگ لاہور کو چاہئے کہ وہ آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرے۔ لاہور کو بحالی جمہوریت میں ہمیشہ اہم حیثیت حاصل رہی ہے۔ مسلم لیگ لاہور کے آئندہ ہفتے تین اجلاس ہونگے جنکی صدارت بیگم کلثوم نواز کریں گی۔

مسلم لیگ تیار نہیں

سپاہ صحابہ کے مولانا اعظم طارق نے کہا ہے کہ کلثوم نواز کی چیخ پکار کے باوجود مسلم لیگ تحریک چلانے کے لئے تیار نہیں۔

بلیک وارنٹ پر دستخطوں کے بعد

پیپلز پارٹی کے نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ نواز شریف کے بلیک وارنٹ پر دستخط کروا کے صدر تارڑ کو رخصت کر دیا جائے گا۔ جنرل مشرف اجمل خٹک کو صدر بنا کر کالاباغ ڈیم کے منصوبے پر دستخط کروائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی انڈر 16 ٹیم نے ابھی تک کوئی پیش رفت نہیں کی۔

ہر سائز میں ڈبل بیڈ سنگل بیڈ صوفے کی گدیاں اور ریگسین بھی دستیاب ہے۔
فوم سنٹر
گول بازار ربوہ
نزد خورشید یونانی دواخانہ - دکان گلی کے اندر ہے

موٹاپے کا آسان علاج
قیمت -/60
مکمل کورس -/250
Phytolacca Berry Tabs
ایف ٹی ہومیو پیتھک ڈسٹری بیوٹرز۔
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

ہر قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
میاں انوار احمد
گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 213100

خوشخبری
وول-کاٹن-سلک-لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔
ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔
پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔
سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں-اب آپ
فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا ابھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 - ربوہ فون 434

CPL No. 61